السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام مسجد اگر وقت کی پابندی نہ کرے اوراس وجہ سے نمازیوں میں انتشار پیدا ہو جائے تو ایسے امام کی امامت جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محض وقت کے اختلاف پر کسی کی امامت کے عدم جواز کا فتویٰ نہیں دیا جا سکتا البتہ کوشش کرنی چاہیے امام اپنے مقرر کردہ وقت کی پابندی کرے وقت کے تقرر میں درحقیقت امام مختار ہے مقتدیوں کو صبر و شکیبائی سے کام لینا چاہیے اور پانچ پانچ اور دس دس منٹ اختلاف و انتشار پیدا نہیں کرنا چاہیے بے شک اول وقت نماز کا اجر بہت بڑا ہے مگر اتفاق و اتحاد قائم رکھنے کا اجر بھی کچھ کم نہیں ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۱۴)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 245

محدث فتویٰ